Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفضل یَبْلُغُ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَہَا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم ہفتہ

قیمت چھ پیسے

جلد ۷۰/۳۵ | ۲ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ ۔ ۸ شہادت ۱۳۶۰ ۔ ۱۸ اپریل ۱۹۸۱ء | نمبر ۸۷

دُنیا میں حقیقی انقلاب صرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا تھا حضور ایدہ اللہ

باقی سارے انقلاب اس کو ناکام بنانے والی تحریکیں تھیں

وقفِ جدید آہستہ آہستہ ترقی کر رہی ہے۔ مشاورت کی طرف سے بجٹ منظور کرنیکی سفارش

مجلس مشاورت کے دوسرے روز میزانیہ وقف جدید پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر

(باسٹھویں مجلس مشاورت ۱۹۸۱ء کے دوسرے دن کا دوسرا اجلاس)

(قسط نمبر ۶)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈالی کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو اپنے غیر معمولی فضلوں سے مسلسل نواز رہا ہے۔ جو کہ نتیجہ میں جماعت کا قدم مسلسل ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ابتدائی دنوں میں انجمن کا محاصل خالص کا بجٹ بیس لاکھ تھا۔ اور اس سال یہ بجٹ ایک کروڑ سے زائد کا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ تیس دن سے جماعت احمدیہ کی تبلیغ رکھی گئی اس دن سے ۱۹۶۰ء تک جماعت کی قربانی ۲۰ لاکھ روپیہ تھی۔ اور ۱۹۶۵ء سے لے کر اب تک ساڑھے پندرہ سال میں یہ قربانی ایک کروڑ سے اوپر گزر گئی۔ حضور نے فرمایا کہ بارش کے موسم میں برسنے والی بارش سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے افضال جماعت پر نازل ہو رہے ہیں اور اگر اسی نسبت سے ہماری جدوجہد تیز نہ ہوئی تو یہ ناشکری ہوگی۔ اور ہم نے ناشکر گزاری نہیں کرنی بلکہ خدا تعالیٰ کا شکر گزار بن کے اس کی عاجزانہ راہوں کو اختیار کرنا ہے۔ اور اس کا شکر گزار بننے کا مطلب یہ ہے کہ یہ جو سارا انقلاب پیدا ہو رہا ہے۔ وہ ہماری وجہ سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی وجہ سے ہے اور ہم اپنے اس مقام کو نہیں چھوڑیں گے کہ ہم عاجز بندے ہیں۔ ہم نے کچھ پیش نہیں کیا۔ وہ بڑا دیالو ہے اور بڑی قدرتوں والا ہے۔ سارے کام تو وہ کر رہا ہے۔ اور اس کا کریڈٹ ہمیں مل رہا ہے۔ یہ مفت کا کریڈٹ ہے جو امراء صاحبان حاصل کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔

وقفِ جدید

حضور ایدہ اللہ نے وقفِ جدید کے معاونین کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے بتایا کہ ایک دفعہ وقف جدید کے ایک معلم کو بڑا لمبا عرصہ میں جامعہ کا پڑھا ہوا سرپی سمجھتا رہا۔ کیونکہ اس کے کام سے پتہ چلتا تھا کہ وہ بڑی فراست رکھتا ہے۔ پھر پتہ چلا کہ وہ تو محض آٹھویں جماعت پاس ہے۔ حضور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کے حصول کے لئے

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۵ شہادت / اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ کو ابھی ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے۔ آپ کے جملہ مقاصد دینیہ اور عزائم عالیہ میں معجزانہ کامیابیاں عطا کرے۔ آپ کو ہر دم اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے۔ اور روح القدس کی تائید سے نوازے آمین

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے۔ اور لمبی بابرکت عمر عطا کرے آمین

خاندانِ مبارکہ میں شادی کی بابرکت تقریب

احباب جماعت کو نہایت خوشی اور مسرت سے یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے صاحبزادے محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب کی شادی ۱۱ اپریل ۱۹۸۱ء کو محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی صاحبزادی عزیزہ محترمہ صاحبزادی فائزہ صاحبہ کے ہمراہ بخیر و خوبی انجام پائی الحمد للہ ثم الحمد للہ

برات ۱۱ اپریل کو شام ساڑھے پانچ بجے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی سرکردگی میں ... روانہ ہو کر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے گھر واقع دارالصدر پہنچی۔ یہاں پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دولہا کے گلے میں ہار ڈال کر برات کا استقبال کیا۔ دیگر احباب نے بھی دولہا کو گلاب کے سرخ پھولوں سے لاد دیا

اس سے پہلے حضور ایدہ اللہ پانچ بجے ... لال میں تشریف لائے حضور کے ہمراہ دولہا محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب سفید پگڑی اور کریم کلر شیروانی میں ملبوس نہایت وجیہہ لگ رہے تھے۔ حضور نے احباب کرام کو شرف مصافحہ سے نوازا اور چند منٹ تک باراتی احباب کے درمیان تشریف فرما رہے۔ اس موقعہ پر احباب کی خدمت میں ٹھنڈی بوتلیں پیش کی گئیں۔

بارات کے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے گھر پہنچنے پر رخصتانہ کی تقریب کا آغاز ہوا سب سے پہلے مکرم محی الدین شاہ صاحب انڈونیشین نے بہت خوش الحانی سے تلاوت قرآن کی۔ اس کے بعد مکرم سید صہیب احمد صاحب نے حضرت اقدس ... کے دعائیہ اشعار درثمین میں سے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں تقریب رخصتانہ کی مناسبت سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ممتاز شعراء میں سے بعض نے دعائیہ اشعار پڑھے۔ جو اس تقریب کے لئے کہے گئے تھے۔ سب سے پہلے محترم چوہدری شبیر احمد صاحب ربوہ نے اپنے اشعار خوش الحانی سے سنائے۔ بعد ازاں مکرم عبدالمنان ناہید صاحب لاہور نے اپنی نظم سنائی۔ اس کے بعد مکرم عبدالرشید صاحب تبسم لاہور نے اپنا کلام پیش کیا۔ اور آخر میں محترم چوہدری محمد علی صاحب سابق پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے اپنے پُر درد دعائیہ اشعار سنائے جو نہایت ہی مؤثر تھے۔ اس کے بعد چھ بجکر دس منٹ پر حضور ایدہ اللہ نے ہاتھ اٹھا کر دعا کروائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

تقریب رخصتانہ میں ملک کے دور و نزدیک سے آئے ہوئے سینکڑوں احباب اور پردہ میں خواتین شامل تھیں۔ ان میں ہر طبقہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد تھے۔ جن میں صحافی

(باقی صفحہ پر)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع ہوا

روزنامہ
الفضل ربوہ

۱۲ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ

۱۸ شہادت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مَیں اپنی چمکار دکھلاؤں گا

آخر کیا ہو گا ــــ کشتی کس پار جا کر اترے گی۔ دل کے خون کر دینے کا نتیجہ کیا نکلے گا۔ کیا یہ سلسلہ یونہی عبث اور بے کار جائے گا۔ وقت کا تند و تیز دھارا اور چند سالوں میں اسے خس و خاشاک کر دے گا۔ اور اس کا وجود یوں صفحۂ ہستی سے مٹ جائے گا۔ جیسے کبھی تھا ہی نہیں ــــ

کیا یہی ہو گا ــــ!

یہ سوال معمولی نہیں۔ مگر اس کا جواب بھی مشکل نہیں جو لوگ قوت یقین کی دولت سے مالا مال ہیں ان کے لئے اس کا جواب ناممکن یا کارے دارد نہیں ہے۔

اس سوال کا جواب اسی وقت دے دیا گیا تھا جب ابھی یہ سوال اٹھا بھی نہیں تھا۔ اس سوال کا جواب اسی وقت دے دیا گیا تھا جبکہ کشتی ابھی اپنے سفر پر روانہ بھی نہ ہوئی تھی۔ جب کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ ایک گمنام سی بستی سے دنیا میں ایک عظیم الشان روحانی انقلاب پیدا کرنے کا نعرہ بلند کیا جائے گا اور ساری دنیا کو خدائے واحد کے جھنڈے تلے لایا جائے گا۔

اور وہ اس طرح سے کہ جب ابھی یہ جماعت بنی بھی نہ تھی۔ جب ابھی یہ جماعت بنانے کا حکم بھی نہ ملا تھا۔ جب ابھی اس زمانہ کے حکم و عدل کو خلعت مامورین پر سرفراز بھی نہیں کیا گیا تھا۔ جب ابھی اس پاک اور مطہر وجود کو بیعت لینے کا بھی حکم نہ تھا۔ جب دورِ گمنامی اور خاموشی تھا۔ اس وقت عرش کی لامحدود وسعتوں کا مالک قادر مطلق خدا اپنے اس پیارے بندے کے کان میں بڑے پیار سے یہ کہہ رہا تھا کہ:۔

"مَیں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔" (تذکرہ)

اور وہ معصوم اور سادہ نیک اور مطہر اور پاک وجود اپنی سادگی میں اس کے کوئی خاص معنی ہی نہ کرتا تھا اور اسے اپنے مولا کی محبت کا اظہار سمجھ کر مست تھا مگر پھر خدا کا کلام پوری قوت اور شوکت سے اترنا شروع ہوا۔ مولا کی للکار گونجی اور ہندوستان کے ایک چھوٹے سے گاؤں سے نکل کر چار دانگ عالم میں گونجتی چلی گئی اور اسکی پُرہیبت آواز نے دنیا کو بتا دیا:۔

"مَیں اپنی چمکار دکھلاؤں گا۔ اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اٹھاؤں گا۔ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی ظاہر کر دے گا۔"

(نزول المسیح صفحہ ۸۵-۸۹)

لیکن بظاہر صورت حال ہرگز ایسی نہ تھی کہ ان باتوں پر یقین کیا جاتا۔ دنیا ظلمات و گمراہی کے ایک بھاری غلاف میں لپٹی ہوئی تھی اور شیطان کا منحوس رقص دنیا کے چپے چپے پر جاری تھا۔ کہیں دہریت کی صورت میں۔ کہیں حقوق پر ڈاکے مارنے کی صورت میں۔ کہیں کمزوروں پر ظلم کی صورت میں اور کہیں غیر خداؤں کی پرستش کی صورت میں۔ ایسی صورت میں کسی کو سمجھ میں نہ آتا تھا کہ یہ جدید دنیا، سائنس اور فلسفہ اور منطق کے ہتھیاروں اور منہ بند کر دینے والے دلائل سے لیس دنیا کو کوئی کیسے شکست دے گا۔ ..... شیطان کس طرح بھاگے گا۔ حق کیسے آئے گا؟

یہ باتیں اس پاک اور مطہر وجود کے کانوں میں بھی پڑیں جو قادیان کی معمولی سی بستی سے مسلسل نعرہ ہائے مستانہ بلند کر رہا تھا۔ اس کی خود اعتمادی میں کوئی فرق نہ آیا۔ اس نے ببانگ دہل اعلان کیا:۔

"..... یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہو گا اور اسلام فتح پائے گا۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۵۵ حاشیہ)

"آخر توحید کی فتح ہو گی۔ غیر معبود ہلاک ہوں گے اور جھوٹے خدا اپنی خدائی کے وجود سے منقطع کئے جائیں گے۔"

"نئی زمین ہو گی اور نیا آسمان ہو گا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا..... قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کند ہو گا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔" (تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ)

اور پھر صبر کرنے والوں کو بشارت دینے کے ساتھ ساتھ آئندہ کا نقشہ بھی کھینچ کر رکھ دیا۔ فرمایا:۔

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی۔ اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے۔ کہ کون اپنے دعوئ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا۔ مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی۔ اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔" (الوصیت صفحہ ۱۴-۱۳)

نویدِ فتح و ظفر

لگی ہے مُردہ دلوں کو حیاتِ نو کی لگن
یہ کس کی چال نے بدلا ہے زندگی کا چلن

شکست خوردہ جہاں میں بھی دے رہی ہے مجھے
نویدِ فتح و ظفر ہر سحر کی پہلی کرن

روش روش پہ ہے تاباں میری رگوں کا لہو
ہے اس کے رنگ سے گلرنگ میری خاکِ وطن

نہ دے سکے تنِ ملت کو گرمیٔ کردار
خطیب و شاعر آتش نوا و شعلہ سخن

مقامِ خوف ہے ایفائے عہدِ انی معین"
کہ اسکی زد میں رہا ہے ہر اک دریدہ دہن

یہ معجزہ تھا کسی کا کہ جل گئے ناہید
حرارتِ تنِ خاکی سے ناریوں کے بدن

(عبدالمنان ناہید۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۴

اسلام انسان کی روحانی اور جسمانی صحت کا ضامن ہے

(محترمہ ریحانہ شاہین صاحبہ ایم۔اے۔ لائبریرین لائبریری ربوہ)

اسلام انسان کی جسمانی صحت کا ضامن ہے

اللہ تعالیٰ کی پہلی صفت جو قرآن کریم کی پہلی ہی آیت میں بیان کی گئی ہے رب العالمین ہے۔ یعنی وہ تمام جہانوں کا رب یعنی پیدا کرنے والا اور پرورش کر کے درجہ بدرجہ اعلیٰ مقامِ ترقی پر پہنچانے والا ہے جہاں تک اس کی صفت ربوبیت کا نوعِ انسان سے تعلق ہے اس میں انسان کی روحانی اور جسمانی دونوں ترقیات شامل ہیں انسانی روح اور جسم کا نہایت ہی گہرا باہمی تعلق ہے ایک کی صحت مندی یا علالت دوسرے پر اچھا یا بُرا اثر ڈالتی ہے اور اس کی ترقی میں ممد یا مزاحم ہوتی ہے روحانی ترقی کے لئے اسلام نے لاثانی لائحہ عمل تجویز کیا ہے جو گذشتہ اوراق میں بیان کر دیا گیا ہے۔ انسان کی جسمانی ترقی اور اس کے بھی صرف ایک پہلو صحت و ثبات کی نسبت مختصراً اگلے اوراق میں لکھا جائے گا

اسلام کا دعویٰ عالمگیر مذہب ہونے کا ہے لہٰذا اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ انسانی زندگی کے کسی پہلو کی نسبت تعلیم دیتے ہوئے ایسے اصول و ہدایات پیش کرے کہ ان میں ایسی لچک ہو کہ ہر عقبۂ انسانی، ہر خطۂ ارضی اور ہر موسم و محل پر بغیر کسی دقت کے ان کا اطلاق ہو سکے اسلام قرآن کریم اور بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی صحت و ثبات سے متعلق ایسی تعلیم دی ہے کہ کسی اور شریعت اور مذہب نے نہیں دی۔ روحانی تعلیم کی طرح یہ بھی عدیم المثال ہے۔ یہ محض دعویٰ نہیں ہے بلکہ مضبوط دلائل و براہین، شہادات و بینات، تجربات و مشاہدات اور حقائق و واقعات پر مبنی ہے

ہم یہ تو نہیں کہتے کہ گذشتہ مذاہب و ملل میں صحت و صفائی نظر انداز کی گئی تھی یا اصولِ حفظانِ صحت ان میں بالکل مفقود تھے ہر مذہب و ملت میں پاکیزگی، طہارت نہانے دھونے، خوشبو لگانے اور صاف ستھرا لباس پہننے کا رواج تھا ان کی نسبت اصول و ہدایات تھیں لیکن ان کا ایک عمومی رنگ تھا۔ ترتیب و ترکیب اور تفصیلات موجود نہ تھیں۔

اسلام نے سابقہ حصوں حفظانِ صحت کے ساتھ بالکل نئے اور نرالے نہایت مفید و کارآمد اصول و عقائد ملا کر انہیں یکجا جمع کر دیا اور انہیں ایک ربط و نظام میں لا کر گویا نہایت قیمتی موتی ایک نہایت موزوں و دیدہ زیب لڑی میں پرو کر دنیا کے سامنے پیش کئے۔ بالکل ابتدائی زمانۂ اسلام میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تاکیدی حکم دیا۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ

(المدثر)

نیز فرمایا

"صاف ستھرے رہا کرو
کہ اسلام پاکیزہ مذہب ہے"

(صحیح مسلم)

اور پھر اسلامی تعلیم سے متعلق ایک اصولی بات یاد رکھنی چاہیئے کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

"تمہارے لئے اللہ کا رسولؐ بہترین نمونہ ہے"

حضرت عائشہ صدیقہؓ آپؐ کی زوجہ مطہرہ سے جب دریافت کیا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کیسے تھے؟ تو فرمایا۔

"آپؐ کا خلق قرآن تھا"

یعنی ہر قول و عمل حضورؐ کا قرآنی تعلیم کے مطابق تھا بالفاظ دیگر آپؐ قرآنی تعلیم کا مجسمہ تھے اس لئے کسی امر کی نسبت قرآن کریم یا آپؐ کا کوئی واضح حکم و ہدایت نہ بھی ہو تو بھی آپؐ کا عمل و طریق اس امر کی نسبت حکم ہدایت کی حیثیت رکھتا ہے اور ہر مسلمان کے لئے قابلِ تقلید ہے۔ صحت و صفائی کے اصول و قواعد کی پابندی کی نسبت مسلمان ابتدا سے ہی بڑے محتاط رہے۔ اور اس میں گہری دلچسپی لیتے رہے ہیں۔ بزرگانِ اسلام نے ایک ایک مسئلہ پاکیزگی و طہارت میں اتنی موشگافیاں کی ہیں کہ ان پر ضخیم کتابیں تحریر کر دالیں۔ لیکن یہ ہمارے دائرہ سے باہر ہے کہ فلاں مسئلہ سے متعلق اسلام کے کیا احکام ہیں اور ہمارے اسلاف نے ان پر کیا بحثیں کی ہیں ہمارا کام تو صرف اتنا ہے کہ لکھا جائے کہ قرآن و حدیث میں مختلف امور کے بارے میں کیا احکام ہیں۔

مضمون کے زیادہ طویل ہو جانے کے خوف سے مختصراً ہی اسلامی تعلیم کے متعلق ذکر کیا جا سکے گا۔

اسلامی اصولِ صحت و ثبات میں جو امر خاص طور پر قابلِ توجہ ہے یہ ہے کہ ان پر عمل کر کے کم سے کم وقت اور خرچ کے ساتھ زیادہ سے زیادہ اور بہتر سے بہتر نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں کم خرچ بالا نشین یہ امتیاز کسی اور تمدن اور مذہبی تعلیم کو حاصل نہیں ہے

جسمانی صحت میں ہوا کا مقام

اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ضروریاتِ زندگی میں سے ہوا اتنی اہم ہے اور بقائے حیات کا اس پر اتنا انحصار ہے کہ اس کے بغیر کوئی جاندار چند لمحے بھی زندہ نہیں رہ سکتا اس لئے قدرت نے اس سے سارا کرۂ ارض دوسری تمام ضروریاتِ زندگی سے بہت زیادہ مقدار میں گھیر کر اسے بے انداز ہر وقت اور ہر جگہ موجود رکھا ہے اور ہر جاندار حسب ضرورت بلا روک ٹوک نہایت آسانی سے ہر آن اس کام میں لاتا رہتا ہے اور دنیا کی کوئی طاقت ہوا کا پھیلاؤ یا حرکت کو روکنے کے لئے بھی روک نہیں سکتی قرآن کریم کی سورۂ مدثر میں جو اسلام کے بالکل ابتدائی زمانہ میں نازل ہوئی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تاکیدی حکم دیا گیا جس کا اطلاق تمام مسلمانوں پر ہوتا ہے

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ

یعنی ہر قسم کی نجاست سے پرہیز کر

یہ عمومی حکم ہے جس میں کسی قسم کی نجاست کی تخصیص نہیں کی گئی یہ حکم ہوا، پانی، غذا، لباس، مکان گلی کوچے آبادی وغیرہ سب پر حاوی ہے

قبل از اسلام قدیم زمانوں کی عمارات ملک بوس اور عظیم الشان ضرور تھیں مگر روشنی اور ہوا کا ان میں بالکل لحاظ نہ رکھا جاتا۔ مسلمانوں کے عہد میں بڑی وسیع، کھلی، ہوادار عمارات نے تنگ و تاریک پبلک عمارات کی جگہ لے لی۔ اسلام میں طرزِ عبادت اور اس میں انتہائی سادگی مسلمانوں میں کھلی ہوادار عمارتوں کے رواج دینے کا باعث بنی اور دنیا میں باوجود فنِ تعمیر میں اس قدر ترقی کے دوسرے مذاہب کی عبادت گاہیں مسلمانوں کی مساجد سے بلحاظ وسعت روشنی اور ہواداری مقابلہ نہیں کر سکتیں

اجتماعات اور مجالس کی ہوا صاف رکھنے کے لئے خوشبو لگانے اور جلانے کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکیدی ہدایات دیں۔ گلی کوچوں گزرگاہوں اور آرام گاہوں کی پاکیزگی کے لئے ایک ایسا حکم دیا کہ اگر اس پر پوری طرح عمل کیا جائے تو ایسے مقامات کی وقت نہایت پاک و صاف رہ سکتی ہے فرمایا

"جو شخص کسی گذرگاہ یا کسی ایسے سایہ دار درخت کے پاس جس کے سایہ میں انسان اور حیوان آرام پاتے ہوں بول و براز کرتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی ہے" (مشکوٰۃ)

مختصراً یہ احکام و ہدایات اور قرآن کریم میں فرحت افزا ہواؤں کا ذکر بتا رہے ہیں کہ اسلامی تعلیم میں کھلی، صاف ستھری خوشگوار ہوا کتنی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔

انسانی صحت اور پانی

اللہ تعالیٰ نے حیوانات و نباتات کی زندگی کا انحصار ہوا کے علاوہ پانی پر بھی رکھا ہے اس میں کمی بیشی نہ صرف حیوانات کی ہلاکت اور نباتات کی تباہی کا موجب بنتی ہے بلکہ جانداروں کی صحت پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہے قرآن کریم میں پانی کی اہمیت مختصر مگر بڑے پُر معنی الفاظ میں یوں بیان ہوئی ہے۔

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ

[illegible]

[illegible] پاکیزہ [illegible] شیریں اور [illegible] چشموں کا نہایت [illegible] ہے اسی طرح اس میں غیر پاک اور بدمزہ پانی کی برائیاں بیان کی گئی ہیں جیسا کہ حفظانِ صحت کے اصول و قواعد کا تقاضا ہے اسلامی تعلیم میں طہارت، پاکیزگی اور صفائی کی نسبت ہدایات اور احکام کا تعلق زیادہ تر پانی سے ہے صاف ستھرے پانی کے استعمال کی بڑی تاکید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی گئی اور گندے پانی کے استعمال سے منع کیا گیا۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی سختی سے ممانعت کی کہ کسی کھلے گڑے پانی میں جو نہانے دھونے یا پینے کے کام میں لایا جاتا ہو کوئی غلاظت پھینکی جائے یا اس میں پیشاب پاخانہ کیا جائے اور اس قسم کے کنوؤں سے پانی پینے اور استعمال کرنے سے منع فرمایا جو کھنڈرات میں عرصہ سے ویران اور بیکار پڑے ہوں کیونکہ ایسے کنوؤں میں زہریلے بخارات یا گیس نکلتی رہتی ہے اور اس قسم کے کنوؤں میں اترنے اور داخل ہونے والوں کو بالعموم مہلک حادثات پیش آتے رہتے ہیں

سویرے جاگنا اور صحت

رات جلد سونے اور صبح سویرے بیدار ہونے کی اہمیت و افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا تمام اطباء اور ماہرین صحت اس پر زور دیتے ہیں۔ اسلام میں ہر مسلم پر روزانہ پانچ نمازیں بروقت پڑھنا فرض ہے۔ رات اور صبح کی دو نمازیں جو ایک رات سونے سے پہلے اور ایک صبح پو پھٹتے ہی ہیں سب سے زیادہ اہم قرار دی گئی ہیں ان کی اہمیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"اے لوگو! میرا جی چاہتا ہے کہ تم تو نماز پڑھو اور میں جنگل میں جاکر خشک لکڑیاں جمع کرلاؤں اور ان لوگوں کے گھر پھونک دوں جو رات عشاء کی نماز میں نہیں آتے اور صبح کی نماز کے وقت بستروں میں پڑے سوتے ہیں"

(حدیقۃ الصالحین)

نیز فرمایا "خواہ ساری رات عبادت میں گذار دو صبح سویرے کی نماز بیدار ہو کر ضرور پڑھنا"

اور فرمایا "صبح کی نماز اس وقت پڑھو جب ستاروں میں ابھی روشنی باقی ہو"

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازوں کے بروقت اور اول وقت پر پڑھنے کی خاص کر عشاء اور صبح کی دو نمازوں کی اہمیت ظاہر فرما کر دنیا کے سامنے زریں اصول پابندی وقت اور صحت پیش کئے ہیں اور نوع انسانی پر بڑا بھاری احسان کیا ہے۔

صحت کا قیام اور وضو

وضو کے معنی ہیں پاکیزگی اور خوبصورتی اگرچہ ہر مذہب و ملت میں عبادت کے لئے جسم اور لباس کا پاک و صاف ہونا ضروری ہے لیکن اس کی صفائی کی نسبت کسی مذہب نے خاص ہدایات و اصول یا ترکیب و ترتیب تجویز نہیں کی مگر اسلام میں اس کے لئے بڑی تفصیلات اور طریق و قواعد ہیں جن پر عمل کئے بغیر عبادت کے لئے مناسب حال پاکیزگی حاصل نہیں ہو سکتی وضو کرنے کے لئے جن اعضاء کے دھونے اور جس طریق سے دھونے پر جو حد مقرر ہے ان امور پر ذرا غور کیا جائے تو حفظان صحت کے نقطۂ نظر سے وہ اتنے پر حکمت مفید اور کارآمد اصول ہیں کہ ان سے بہتر اصول تجویز ہی نہیں کئے جا سکتے اور نہ کہیں ان کی مثال ملتی ہے وضو کرتے وقت ہر عضو اچھی طرح دھونا ہوتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے متعلق ارشاد فرمایا

اسبغ الوضوء یزد
فی عمرک

یعنی "اچھی طرح وضو کر یہ تیری عمر بڑھا دے گا۔"

وضو کے طریق اور فوائد پر غور کیا جائے تو یہ عیاں ہے کہ اگر اسے ٹھیک طرح اور شرائط کی پابندی کے ساتھ کیا جائے تو صحت پر کتنا عمدہ اثر پڑتا ہے اور اچھی صحت ہی موجب زیادتی عمر ہوا کرتی ہے نماز کے لئے پانچ مرتبہ کہنیوں تک ہاتھ دھونے کے علاوہ تقریباً وہ تمام اعضاء بھی دھونے پڑتے ہیں جو بیرونی فضا اور گرد و غبار سے متاثر ہوتے ہیں اس طرح ایسا شخص صاف مستعد رہتا ہے

حفاظتِ دنداں

دوسرے مذاہب میں صفائی و پاکیزگی کے متعلق ہدایات عام ہیں لیکن تفصیل مفقود۔ دانتوں کی صفائی کی نسبت تو کہیں اشارہ بھی نہیں ملتا۔ ہندوؤں نے مسلمانوں کی دیکھا دیکھی مسواک یا داتن کا استعمال شروع کیا۔ یورپین اقوام کو عہد وکٹوریہ کے بعد بیسویں صدی کے شروع میں جاکر اس کی افادیت و اہمیت کا احساس ہوا۔ اور اب اکثر مغربی لوگ اور ان کے اطباء کہتے ہیں کہ حفاظت دندان اور ان کی صفائی کے موجودہ طریق ان کی کاوش اور تحقیقات کا نتیجہ ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ آج سے چودہ سو سال قبل جب کہ اہل یورپ وحشیوں اور پسماندہ اقوام میں شمار ہوتے تھے عرب کے ریتلے بے آب و گیاہ میدان میں اللہ کے ایک بندے نے اس کی افادیت اور انسانی صحت کے لئے اس کی ضرورت و اہمیت بتا کر اور خود اس پر پورا پورا عمل کر کے نوع انسان پر بھاری احسان کیا تھا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے چند مختصر الفاظ میں منہ کی صفائی اور دانتوں کی حفاظت کی اہمیت فرمائی ہے

نَظِّفُوْا اَفْوَاهَكُمْ

یعنی اپنا منہ صاف رکھا کرو

پھر فرمایا "میری امت پر یہ بوجھ ہوگا ورنہ میں نماز کی طرح پانچوں وقت مسواک کرنا فرض قرار دیتا"۔

ایک اور موقعہ پر فرمایا

"اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے دانتوں کا مسواک کرنے کا اتنی بار تاکید ہوتی رہی کہ میں یہ سمجھنے لگا کہ یہ عمل فرض قرار نہ دے دیا جائے گا۔"

اور فرمایا

"مسواک کثرت سے کیا کرو"

دانتوں کی صفائی کا طریق جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار فرمایا تھا وہ موجودہ زمانہ کے طریق سے بدرجہا بہتر اور بالکل کم خرچ ہے اسلام میں چھ سات سال کی عمر میں ہی بچے کو نماز پڑھنے کی ترغیب دینے کا حکم ہے نماز پڑھنے والے کے لئے خواہ وہ بچہ ہی ہو وضو کرنا اور اس کی شرائط کی پابندی کرنا بھی ضروری ہے۔ گویا عام صفائی جسمانی کے ساتھ ہی بچپن میں ہی دانتوں کو صاف کرنے کی عادت ڈالنے کے لئے اسلام ہدایت دیتا ہے۔

حفاظتِ بصارت

وضو کرتے وقت آنکھیں کھول کر چہرے پر پانی کی چھینٹیں مارنی چاہئیں۔ آنکھیں صاف رکھنے اور امراض چشم کے لئے یہ نہایت سہل اور بہترین حفظ ماتقدم ہے اس کے علاوہ بانی اسلام نے حفاظت بصارت کے لئے ایک نہایت مفید اور کارآمد ہدایت فرمائی ہے کہ

"جب سونے لگو تو سرمہ لگایا کرو"

پھر فرمایا "سرمہ اثمد کا لگایا کرو کیونکہ اس سے بال پیدا ہوتے ہیں اور آنکھوں کی روشنی زیادہ ہوتی ہے" (مشکوٰۃ جلد اول)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معمول تھا اسی لئے آخری دم تک آپ کی بینائی میں ذرا فرق نہیں آیا تھا رات سرمہ لگانے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ دن بھر کا گرد و غبار سرمہ لگانے کے ساتھ پانی کے ہمراہ گوشۂ چشم سے باہر نکل آتا ہے اور صبح آنکھیں دھونے سے سرمہ کی سیاہی ختم ہو جاتی ہے اس سے آنکھوں کی تھکاوٹ اور ضعف بصر کی شکایت بھی ختم ہو جاتی ہے۔

ورزش اور صحت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نوع انسان کے لئے ہر لحاظ سے بہترین نمونہ قرار دیا ہے۔ انسانی قیام صحت و ثبات میں ورزش بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پہلو سے متعلق کوئی نمونہ پیش نہ کرتے تو آپ کامل نمونہ نہ ہو سکتے چنانچہ حضور نے جیسے اور مشاغل زندگی میں اپنا نمونہ پیش کیا اسی طرح ورزش جسمانی میں خود حصہ اور دلچسپی لے کر نمونہ دکھایا ہے چنانچہ صحیح بخاری میں مذکور ہے کہ

"حضور اپنے صحابہؓ کے ساتھ عموماً تیراندازی کیا کرتے بعض کھیلوں میں بنفس نفیس موجود ہوتے بعض دفعہ اپنی بیویوں کے ساتھ دوڑا کرتے"

مسجد نبوی میں حبشیوں نے فوجی کھیلوں کا مظاہرہ کیا جو خود حضور نے ملاحظہ فرمایا اور ازواج مطہرات پس پردہ دیکھ رہی تھیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ عورتوں کا ورزش میں حصہ لینا حضور پسند فرماتے تھے۔ اسلام میں پانچ وقت کی نماز بھی ورزش کا رنگ رکھتی ہے اور صحت کے قیام میں بڑی ممد و معاون ثابت ہوتی ہے پانچوں وقت باجماعت نماز کے لئے مسجد میں آنا جانا اور نماز کے تمام ارکان کا صحیح طور پر اور ہدایات کے مطابق عمل کرنا بدن میں چستی پیدا کر دیتا ہے۔

(باقی)

"جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں" (ارشاد حضرت اقدس.....)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی میں یوم تبلیغ

(مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب مبلغ فجی)

محترم امیر و مشنری انچارج صاحب کی منظوری کے بعد خاکسار نے اپنے حلقہ کی تین جماعتوں میں اس سلسلہ میں دوستوں سے مشورہ کیا کہ کب یوم تبلیغ منایا جائے چنانچہ ناگوری میں ۷-۸ امان بمقتہ اتوار کو یوم تبلیغ منانے کا فیصلہ کیا گیا لٹریچر کی کمی محسوس کرتے ہوئے محترم امیر صاحب کی خدمت میں عرض کیا گیا اور اجازت خاص کے بعد مزید لٹریچر کی چھپائی کا انتظام کیا گیا۔ بروقت مہیا کرنے کی کوشش کی گئی۔

یوم تبلیغ کو کامیاب بنانے کے لئے دو مرتبہ خدام و اطفال سے رابطہ قائم کیا گیا اور یوم تبلیغ کی اہمیت واضح کرتے ہوئے تعاون کی اپیل کی گئی اس سے پیشتر خاکسار نے حضور ایدہ اللہ کی خدمت عالیہ میں درخواست دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر مساعی میں برکت ڈالے آمین۔ چنانچہ حسب پروگرام ۷ امان بروز ہفتہ خدام و اطفال ٹھیک ساڑھے آٹھ بجے مرکز پر جمع ہو گئے کل تعداد چودہ تھی۔ الحمد للہ۔ محترم صدر صاحب جماعت احمدیہ ناگوری بھی حاضر تھے۔ خاکسار نے خدام و اطفال کو ہدایات دیں اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد چار گروپوں میں خدام و اطفال کو تقسیم کر کے ٹاؤن کے مختلف علاقوں میں ایک امیر کی سرکردگی میں بھجوایا۔ خاکسار ایک گروپ کے ہمراہ بازاروں میں پھرتا رہا اور لٹریچر تقسیم کیا پھر مختلف علاقوں میں جا کر جائزہ لیا اور جہاں کمی پائی وہاں خود اور ایک دو خدام کے ہمراہ کام شروع کر دیا چنانچہ بارہ بجے تک لٹریچر کی تقسیم کا کام جاری رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل انفرادی طور پر ایک ہزار افراد کے ہاتھوں میں انگریزی اور فجین لٹریچر پہنچا اور پانچ صد گھروں میں جا کر لٹریچر اور پیغام احمدیت پہنچایا الحمد للہ ثم الحمد للہ اتوار کو دس خدام و اطفال نے دوبارہ یوم تبلیغ میں حصہ لیا اور ٹاؤن ایریا کے باہر دور و نزدیک پھیلے ہوئے گھروں میں ... احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ ہندوؤں اور عیسائیوں کے گھروں پر جا کر انگریزی لٹریچر تقسیم کیا گیا اس طرح پانچ صد گھروں میں ... احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی

سینگاٹوکہ مارو کے علاقہ میں دوستوں کے مشورہ کے بعد ۱۴ امان بروز ہفتہ کو یوم تبلیغ منانے کا فیصلہ کیا گیا۔ خاکسار جمعۃ المبارک کو مارو پہنچا محترم صدر صاحب جماعت احمدیہ مارو سے رابطہ قائم کرنے کے بعد دیگر احباب جماعت سے رابطہ قائم کیا تاکہ اگلے روز کے پروگرام کو بہتر رنگ میں انجام دیا جا سکے چنانچہ ۱۴ امان بروز ہفتہ صبح نو بجے دوستوں کو جن کی تعداد تقریباً چار گروپوں میں تقسیم کر کے ٹاؤن کے مختلف علاقوں میں تعینات کیا گیا۔ خاکسار ایک گروپ کے ہمراہ ٹاؤن کے خاص علاقہ میں پھرتا رہا اور لٹریچر تقسیم کرنے کی نگرانی کی اس سلسلہ میں خدام و انصار و اطفال کو یہ ہدایت دی گئی کہ ہندی جاننے والے کو ہندی لٹریچر دیں اور انگریزی اور فجین جاننے والوں کو انگریزی اور فجین لٹریچر دیں اور ضائع ہونے سے بچائیں۔

ٹاؤن میں ساڑھے گیارہ بجے تک کام کرنے کے بعد احباب کی توسیع کی گئی اور پھر یہی لوگ ٹاؤن کے باہر دور پھیلے ہوئے گھروں میں لٹریچر پہنچانے ... کے لئے روانہ ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے دوستوں نے بے مثال قربانی کا مظاہرہ کیا اور ہمارا آخری گروپ شام ساڑھے چار بجے ہیڈ کوارٹر پر پہنچا اور اس طرح ایک ہزار افراد کے ہاتھوں میں لٹریچر اور سات سو گھروں پر جا کر انہیں احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا الحمد للہ۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب یوم تبلیغ منایا گیا الحمد للہ۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر مساعی کو قبول کرتے ہوئے بہتر سے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین۔

روزنامہ الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

فری ٹاؤن (سیرالیون) کے بعض ٹھگوں سے اللہ تعالیٰ نے کیسے بچایا

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم۔ اے سابق مبلغ بلاد عربیہ و مغربی افریقہ)

غالباً فروری یا مارچ ۱۹۵۱ء کا ذکر ہے سیدنا حضرت مصلح موعود (اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو) نے فری ٹاؤن (سیرالیون) میں احمدیہ مسجد [illegible] کے فنڈ سے زمین خریدنے کا ارشاد فرمایا اور میری درخواست پر اس کام کے لئے مبلغ پانچ صد یا سات صد پونڈ [illegible] پر مرکز سلسلہ کی طرف سے ارسال فرمائے جب خاکسار اور مولانا محمد اسحاق صاحب [illegible] مبلغ سیرالیون فری ٹاؤن میں بینک سے یہ رقم وصول کر کے بینک کی عمارت سے باہر نکلے تو ٹھگ اور اوباش قسم کے دو تین افریقی نوجوان ہمارے پیچھے لگ گئے جن سے ہم بالکل بے خبر تھے نوٹوں سے بھرا ہوا چمڑے کا چھوٹا سا بیگ میں نے دائیں ہاتھ میں مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا اور صوفی صاحب محترم میرے بائیں طرف تھے اور ہم بغیر کسی خوف و خطرہ کا احساس کئے ہوئے خوشی خوشی آپس میں باتیں کرتے ہوئے جماعت کے مرکز کی سمت واپس لوٹ رہے تھے کہ ان میں سے دو آگے نوجوان ہمارے دائیں بائیں آ دھمکے اور تیسرا بلا کسی محرک کے ہمیں گالیاں دیتا ہوا ہمارے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔ اتنے میں میرے دائیں طرف والے نے مجھے زور سے کندھا مارا اور گالی دیتے ہوئے بازاری انگلش میں کہنے لگا

Who side you bag go what is in this bag give it me or I go push this knife in you body jest jest now

یعنی تم کہاں جا رہے ہو اور اس بیگ میں کیا ہے یہ فوراً میرے حوالے کرو ورنہ میں اس چاقو سے ابھی ابھی تمہارا سینہ چاک کر دوں گا۔ اور ایک چمکتا چاقو واقعی اس کے ہاتھ میں تھا۔ دوسرا لڑکا قدرے کمزور تھا لیکن وہ بھی گالیاں دیتا ہوا صوفی صاحب کو کہہ رہا تھا تم جھوٹے اور جھوٹے احمدیہ لوگ ہمارے ملک سے چندوں ذریعہ پیسہ چوستے ہو اور ہمارا مذہب بھی خراب کرتے ہو۔

jest jest now I go break your bloody nose & knock you down.

کہ ابھی ابھی میں تمہارا ناک توڑ کر تمہیں نیچے گرا دوں گا۔ ورنہ اس ان کا مقصد تمہیں اشتعال دلانا تھا تاکہ ہم ان سے الجھ پڑیں اور دھینگا مشتی میں ان میں سے کوئی ایک ہمارا پانچ صد یا ڈیڑھ سو پونڈ سے بھرا ہوا بیگ لے کر بھاگ جائے۔ اس تکرار سے اطمینانی اور گھبراہٹ کی کیفیت میں ہم کوئی بیس تیس قدم چلتے گئے دوپہر کی گرمی کی وجہ سے وہ بازار بھی اس وقت تقریباً اجاڑ تھا۔ میں نے یہ صورت حال اور اس قدر شدید خطرہ دیکھ کر فوراً اپنا بیگ مکرم صوفی صاحب کو پکڑا کر کہا کہ وہ فوراً بھاگ جائیں انہوں نے غالباً پہلے ہی یہی سوچ رکھا تھا وہ میرا بیگ لے کر وہاں سے کوئی تین چار سو قدم پر الجزائر یا مراکش کے اپنے ایک عرب دوست (جو ایک علم دوست تاجر اور احمدیت کے مداح تھے) کے گھر میں گھس کر محفوظ ہو گئے۔

ایک اوباش لڑکے کی مجھ پر زیادتی

اس دوران میں نے اونچی آواز سے پولیس پولیس پکارنا شروع کر دیا جس سے دور دور کچھ لوگ ہماری طرف متوجہ ہو گئے اور دکانوں سے باہر نکل آئے مگر قبل اس کے کہ ان لوگوں میں سے کوئی شخص یا پولیس کا کوئی آدمی ہمارے پاس پہنچتا تینوں اوباش نوجوانوں میں سے ایک نے مجھے ایک دو گھونسے مارے جس سے میں گر پڑا اور پگڑی وغیرہ بھی بکھر گئی اور وہ آن کی آن میں ادھر ادھر غائب ہو گئے۔

مسجد خدا کے فضل سے بن گئی

اور اسطرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے [illegible] کی وہ امانت پانچ صد پونڈ محفوظ رہے جس سے بعد میں فری ٹاؤن کے گرد و نواح بازار میں احمدیہ مسجد تعمیر کی گئی جو اب بھی جماعت کی [illegible] مسجد کا کام دیتی ہے اور جس کی تعمیر و تکمیل مکرم مولوی محمد ابراہیم خلیل مرحوم اور مکرم چوہدری احسان الٰہی جنجوعہ صاحب اور فری ٹاؤن جماعت کی انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے۔

اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست معاونین خصوصی تحریک جدید

تحریک جدید کے سال ۴۷ کے لئے نمایاں قربانی کے وعدہ جات کی ایک فہرست بغرض دعا درج ذیل ہے:-

۱- مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب نسیم محمود آباد فارم براستہ کنری پاک تھرپارکر سندھ -/۵۰۰
۲- " چوہدری بشیر احمد ولد لال دین صاحب " " " " " " " -/۵۰۰
۳- " چوہدری محمد سعید ولد محمد اقبال صاحب مرحوم سیالکوٹی احمدیہ مسجد نور مری روڈ راولپنڈی - -/۱۰۰۰
۴- " چوہدری رشید احمد ولد شیخ خان صاحب راجپوت گورداسپوری مصطفیٰ فارم براستہ کنری (سندھ) -/۵۰۰
۵- " چوہدری منور احمد ولد چوہدری اللہ بخش آف پھروچھی کنری پاک سندھ - -/۵۰۰
۶- " چوہدری بشیر احمد ولد شریف احمد صاحب سندھ میڈیکل سٹور نبی سر روڈ (سندھ) -/۵۰۰
۷- " چوہدری حمید احمد ولد محمد خان صاحب مرحوم احمدیہ فلور ملز ٹاہلی تھرپارکر (سندھ) -/۵۰۰
۸- " شیخ عبدالعزیز ولد ولی محمد صاحب آف پھروچھی محمد آباد اسٹیٹ تھرپارکر (سندھ) -/۵۰۰
۹- " ڈاکٹر محمد علی صاحب محمد آباد اسٹیٹ براستہ ٹاہلی (سندھ) -/۵۰۰
۱۰- " مولوی نذیر احمد صاحب گورداسپوری محمد آباد اسٹیٹ براستہ ٹاہلی (سندھ) -/۵۰۰
۱۱- " چوہدری نذیر احمد صاحب ہیکنگ کریم نگر ٹاہلی (سندھ) -/۵۰۰
۱۲- " چوہدری جمیل احمد صاحب گوندل مینجر فارم ٹوبکہ (سندھ) -/۵۰۰
۱۳- " چوہدری زاہد مسعود احمد صاحب حیدر آباد (سندھ) -/۵۰۰
۱۴- " ملک عبدالخالق صاحب سیالکوٹی حیدر آباد (سندھ) -/۵۰۰
۱۵- " چوہدری احمد مقصود صاحب ولد چوہدری مبشر احمد صاحب گوندل سیکرٹری تحریک جدید حیدر آباد (سندھ) -/۵۰۰
۱۶- " چوہدری نسیم احمد صاحب ولد چوہدری فضل احمد صاحب ولد چوہدری مبشر احمد صاحب گوندل سیکرٹری تحریک جدید - حیدر آباد - (سندھ) -/۵۰۰
۱۷- " چوہدری صلاح الدین صاحب ولد چوہدری صلاح الدین صاحب مرحوم ولد چوہدری مبشر احمد صاحب گوندل سیکرٹری تحریک جدید حیدر آباد (سندھ) -/۵۰۰
۱۸- مکرمہ بیگم صاحبہ چوہدری نعمت اللہ خان صاحب حیدر آباد (سندھ) -/۵۰۰
۱۹- مکرم چوہدری اقبال احمد صاحب سب انجینئر بیراج کالونی ٹنڈو (سندھ) -/۱۰۰
۲۰- " چوہدری امان اللہ خان صاحب گوندل فارم کوٹری (سندھ) -/۱۰۰
۲۱- " چوہدری عزیز احمد ولد ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب سنجر چانگ (سندھ) -/۵۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اشتہار نیلام لکڑی محکمہ جنگلات
(حلقہ جھنگ)

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ تقریباً ۱۹۶۰۰ فٹ مکعب اور تقریباً ۹۲۰۰ کلو گرام وزن لکڑی پھوی شدہ قسم (مین نیلنگ اور امپروومنٹ فیلنگ، فرسٹ تھیننگ) از شورکوٹ جنگل بیلہ ساجھووال - چک بھاوڑہ، چک ۱۸۵ ج ب، چک سرکار سگھنی اور ریلوے سائیڈ ہونہ اسٹیشن اور تقریباً ۲۸ ٹشیم یونٹ - گرے پڑے خشک درختان برلب سڑکات و ریلوے لائن کا نیلام مورخہ ۱۸/۴/۸۱ بوقت دس بجے صبح مقام الیف ممبر اسٹیبلائٹ ٹاؤن دفتر مہتمم جنگلات جھنگ ہوگا۔ خواہش مند حضرات موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ لاٹ وار شرائط نیلام وغیرہ کی تفصیل زیر دستخطی کے دفتر میں دفتری اوقات میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

مہتمم جنگلات
جھنگ فاریسٹ ڈویژن جھنگ

IPL-2116

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

عہدیداران مجالس انصاراللہ کی توجہ کیلئے

تمام ناظمین اضلاع، زعماء اعلیٰ، زعماء و دوسرے عہدیداران کی خدمت میں گذارش ہے کہ مجلس کے امور و مسائل اور دوسرے مجلسی کاغذات دفتر مرکزیہ کو بذریعہ ڈاک ارسال کرتے وقت ڈاک کے لفافہ یا کارڈ پر متعلقہ عہدیدار کا نام نہ لکھا جائے بلکہ صرف متعلقہ عہدہ لکھ کر مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ لکھا جائے۔

بعض دفعہ اہم دفتری نوعیت کی چٹھیاں بنام دفتر مرکزیہ بھجوائی جاتی ہیں۔ اصول یہ ہوتا ہے کہ نام پر آنے والی چٹھیاں دفتری ڈاک نہیں بلکہ ذاتی مقصود ہوتی ہیں۔ اور اس صورت میں بعض دفعہ جواب میں ہفتوں کی تاخیر بھی ہو سکتی ہے۔ جس کی وجہ بعض اوقات وقت گزر جانے کے باعث خط و کتابت کا مقصد پورا نہیں ہوتا لہٰذا تمام عہدیداران خط و کتابت کے اس اہم پہلو کو ملحوظ رکھا کریں۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

ہمارا بھتیجا "منزل عمران" چوہدری مبارک احمد صاحب - دفتر محکمہ خوراک سرگودھا کا بڑا بیٹا اور جمعدار فضل دین صاحب اوورسیر (مرحوم) کا پوتا تھا - لاہور سے سرگودھا جاتے ہوئے سکھیکی کے قریب مورخہ ۱۳ اپریل بروز جمعہ ۱۹۸۱ء بوقت آٹھ بجے شب کار کے حادثہ میں شہید ہو گیا۔ مرحوم کی عمر ۲۲ سال تھی۔ اور وہ اپنے ماں باپ کی سب سے بڑی اولاد تھا۔ اس حادثہ میں مرحوم کے والد کے سر میں بھی شدید چوٹ آئی۔ جس کی وجہ سے ان کی یادداشت ابھی تک درست نہیں۔ ہماری بڑی بھاوجہ صاحبہ اہلیہ لالہ عبدالواحد صاحب مرحوم (ماسٹر واچ کمپنی انارکلی لاہور) اور مرحوم کے چھوٹے بھائی عزیزم ہارون عمر پانچ سال کی ٹانگ کی ہڈی فریکچر ہو گئی۔ بھاوجہ صاحبہ اور ننھا ہارون تو میو ہسپتال لاہور میں بغرض علاج داخل ہیں۔ مگر مرحوم کے والد اور والدہ صاحبہ و چھوٹے بہن بھائی بہت مضمحل اور پریشان ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کمال شفقت اور اجازت سے مورخہ ۱۹ اپریل ۸۱ء بوقت تقریباً ساڑھے پانچ بجے شام قبرستان عام ۱۸۵ میں دفن کیا گیا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ مغفرت فرمائے۔ اور مرحوم کے والدین، بہن بھائیوں اور جملہ پسماندگان و لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور اپنے بے پایاں فضلوں سے نوازے۔ آمین ثم آمین۔

(چوہدری محمد اسمٰعیل معرفت ماسٹر واچ کمپنی ۱۸۵ نئی انارکلی لاہور)

۲- محترمہ فضیلت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر احمد صاحب ملتہی طویل علالت کے بعد ۱۳ مارچ کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ نے اپنے پیچھے تین کمسن بچیاں اور ایک کمسن بچہ چھوڑا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ ان کے بچوں کا ہر طرح سے خود حافظ و ناصر ہو آمین۔

(فضل احمد شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ فیروز والہ - گوجرانوالہ)

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ اپریل میں مطالعہ کے لئے کتاب "انوار قرآنی" مقرر ہے۔ یہ کتاب مرکز سے مل سکتی ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاری ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۶۵۴:-

میں امتیاز احمد ولد چوہدری محمد طفیل صاحب قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۰ ۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰۰ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- امتیاز احمد ولد چوہدری محمد طفیل صاحب لنڈن۔

گواہ شد:- آفتاب احمد ولد چوہدری محمد مالک صاحب سیکرٹری مال لنڈن۔

گواہ شد:- شبیر احمد لنڈن۔

مسل نمبر ۲۴۶۵۵:-

میں ڈاکٹر ساجد احمد ولد ناصر احمد صاحب پیشہ ڈاکٹری عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۲۰ لیون ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں اور ۲۵٪ کمیشن ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- ڈاکٹر ساجد احمد ولد ناصر احمد لیون۔

گواہ شد:- مجید احمد ولد محمد عبداللہ صاحب سیرالیون۔

گواہ شد:- اے۔ آر۔ فوزی احمدیہ سیکنڈری سکول سیرالیون۔

مسل نمبر ۲۴۶۵۶:-

میں مشہری آفتاب احمد بنت چوہدری آفتاب احمد صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۰ ۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) طلائی چوڑیاں وزنی ۱۰ تولے مالیتی -/۸۰۰ پونڈ سٹرلنگ۔

(۲) سیٹ ہار کانٹے انگوٹھی وزنی چار تولے مالیتی -/۳۲۰ پونڈ سٹرلنگ

(۳) ہار، کانٹے، انگوٹھی بریس سیٹ وزنی ۶ تولے مالیتی -/۴۸۰ پونڈ سٹرلنگ جائیداد کی کل مالیت -/۱۶۰۰ پونڈ سٹرلنگ۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- مشہری آفتاب بنت چوہدری آفتاب احمد صاحب لنڈن

گواہ شد:- آفتاب احمد ولد چوہدری محمد مالک صاحب لنڈن۔

گواہ شد:- امتیاز احمد لنڈن

مسل نمبر ۲۴۶۵۷:-

میں منصور الیس ٹی سیدی ولد نورالدین صاحب پیشہ پنشنر عمر ۶۴ سال بیعت جولائی ۱۹۳۸ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۰ ۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

ایک رائس ملز مالیتی -/۲۰۰،۰۰۰ روپے۔

۲- ایک کار ۵۰ فیصد مالیتی -/۴۰،۰۰۰ میرا حصہ -/۲،۰۰،۰۰۰ روپے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۸۵،۰۰۰ روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ ۱۳ جون ۱۹۸۰ء سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- منصور الیس ٹی سیدی ولد نورالدین صاحب انڈونیشیا۔

گواہ شد:- نورالدین منان، انڈونیشیا

گواہ شد:- SAIFUL ANWAR انڈونیشیا۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

مینیجر الفضل

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے تمام احباب کی خدمت میں دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(محمد نواز سٹوڈنٹ ایف۔ ایس۔ سی آف ممدانہ ضلع گجرات)

۲- یہ عاجز عرصہ قریباً چار سال سے بیمار چلا آرہا ہے فی الوقت [illegible] میں اب بھی تھوڑا بہت درد ہوتا ہے نقرہ بھی لاحق حال ہوچکا ہے جس کے [illegible] خراب ہے۔ اس کا گلرگ ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(عبدالحمید خان شوق الفتح۔ اچھرہ۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس مشاورت (بقیہ صفحہ اوّل)

جامعہ احمدیہ میں پڑھنا تو ضروری نہیں۔ اس کے لئے تو تمہارے دلوں میں محبت کی آگ بھڑکنی چاہیئے۔ محبت کا ایک ضروری تقاضا شکر گزاری ہے اور شکر گزار بندے بننے کے لئے ان اصولوں کو اختیار کرنا چاہیئے۔ جس سے تم رحمتوں اور رحمتوں کا مرکز بن سکو۔ حضور ایدہ اللہ نے وقف جدید کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ وقف جدید آہستہ آہستہ ترقی کر رہی ہے۔ اصل روح تو یہ ہے کہ ہر احمدی مربی بن جائے۔ حضور نے فرمایا یہ نبی نوع انسان کے پختہ ہونے کے دن ہیں۔ اس لئے چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے عبد بنیں اور خدا تعالیٰ کی صفات اور صفات کا رنگ اپنے اوپر چڑھائیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ دنیا میں انقلاب ایک ہی ہے۔ اور وہ ہے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لایا ہوا انقلاب۔ باقی سارے انقلاب تو اس حقیقی انقلاب کو ناکام بنانے والی تحریکیں ہیں۔ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے انقلاب کا مقصد یہ تھا کہ بنی نوع انسان امت واحدہ بن جائے۔ اور اس عظیم نشان کا مظاہرہ ہو جو خدا تعالیٰ نے آدم کی نسل میں پیدا کرنا مقدر کیا ہے۔ حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے مطابق اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق دے آمین

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر وقف جدید کے بجٹ پر کمیٹی کی سفارشات کے مطابق رائے شماری کی گئی۔ نمائندگان مجلس شوریٰ نے کھڑے ہو کر متفقہ طور پر کمیٹی کی سفارشات قبول کرنے کی سفارش کی (باقی)

درخواست دعا

میری بھتیجی عزیزہ کوثر پروین مورخہ ۱۶ ۴ ۸۱ صبح کے وقت کھانا پکاتے ہوئے آگ کی لپیٹ میں آگئی جس کے نتیجہ میں جسم بہت جھلس گیا ہے۔ اس وقت فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ حالت خطرے سے باہر ہے۔ احباب عزیزہ کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ مرزا لطیف احمد کارکن دفتر امور عامہ ربوہ

مشہور کاجل
نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

خاندان مبارکہ میں شادی کی تقریب (بقیہ صفحہ اوّل)

سرکاری ملازمین، دانشور وغیرہ شامل تھے۔ رخصتانہ کے موقعہ پر احباب کی خدمت میں ٹھنڈی بوتلیں پیش کی گئیں اور ربوہ سے باہر سے آئے ہوئے احباب کی خدمت میں چائے کا علیحدہ جگہ انتظام کیا گیا تھا۔

اگلے روز ۱۲ اپریل کو سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے قصر خلافت کے عقبی لان میں رات نو بجے دعوت ولیمہ کا اہتمام فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ رات ساڑھے آٹھ بجے تشریف لائے۔ دولہا محترم صاحبزادہ مرزا عثمان احمد صاحب سیاہ واسکٹ اور قراقلی کی ٹوپی پہنے ہوئے تھے۔ حضور کی آمد کے ساتھ ہی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے مصافحہ کرنے والوں اور دست بوسی کا شرف حاصل کرنے والوں کا ہجوم ٹوٹ پڑا۔ اور نہایت ادب احترام عقیدت اور محبت کے ساتھ احباب کرام حضور کو مبارک باد کہنے اور شرف دست بوسی حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے لگے۔ تقریب میں موجود ایسے احباب جو احمدی نہیں تھے۔ فدائیت کا یہ نظارہ دیکھ کر حیران رہ گئے۔ یہ سلسلہ قریباً نصف گھنٹہ جاری رہا۔ اس تقریب میں بھی سینکڑوں کی تعداد میں احباب موجود تھے۔ ان میں پاکستان کے متعدد اضلاع کے امراء، ریٹائرڈ فوجی افسران، سرکاری افسران، دانشور اور ربوہ کے اطراف کے نمایاں لوگ شامل تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سب حاضرین کے ہمراہ دعوت ولیمہ میں شامل ہوئے اور رات دس بجنے میں دس منٹ باقی تھے۔ کہ حضور ایدہ اللہ نے اجتماعی دعا کروائی۔ اور اس طرح سے دعوت ولیمہ اختتام کو پہنچی۔

محترم صاحبزادہ مرزا عثمان احمد صاحب حضرت مصلح موعود کے پوتے اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے نواسے ہیں۔ صاحبزادی فائزہ صاحبہ حضرت مصلح موعود کی پوتی اور محترم مرزا رشید احمد صاحب مرحوم کی نواسی ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رشتہ کو ہر جہت سے مبارک اور بابرکت کرے اور یہ احمدیت اور اسلام کے لئے باعث سعادت اور برکت ثابت ہو اور مثمر ثمرات حسنہ ہو آمین

بشیر انجینئرنگ انڈسٹریز لمیٹڈ
ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز
گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار
برائے ملٹری، ریلوے، ٹیلیگراف، ٹیلی فون، واپڈا — اور دوسرے شعبہ جات
— لوہے کے جستی تار — خاردار تار
— کاسٹ آئرن کے (گھریلو استعمال کے) سیوریج پائپ — سینیٹری فٹنگز — اور
— لوہے کے جستی پائپ
حاصل کرنے کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
ہیڈ آفس: حمید منزل ۹ انارکلی لاہور
فون نمبر ۱۵۲۷۸۳ ۲۴۳۲۰۴ ۴۱۳۳۲۲
شاخیں: (۱) لوہا مارکیٹ، لاہور — فون نمبر ۵۶۰۲۳
(۲) کے ایم سی، ۷۷ گارڈن مارکیٹ، فرانسس روڈ کراچی — فون نمبر ۷۸۵۶۴
فیکٹری — ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور